



اس عورت پر نظر رکھو اگر وہ گورا چٹا، سیدھ بالوں اور سرخی مائل ڈھیلی آنکھوں والا بچا جنتی ہے تو وہ لال بن امیہ کا بچا اور اگر وہ سرمئی آنکھوں، گھنگھریال بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچا جنتی ہے تو وہ شریک بن سمحاء کا بچا

□

لال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی پر تمت لگائی کہ اس نے شریک بن سمحاء کے ساتھ زنا کیا ہے لال بن امیہ رضی اللہ عنہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے اخیافی (ماں شریک) بھائی تھے اور اسلام میں لعان کرنے والے وہ پہلے آدمی تھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی پر لعان کر لیا تو رسول اللہ نے فرمایا: ”اس عورت پر نظر رکھو اگر وہ گورا چٹا، سیدھ بالوں اور سرخی مائل ڈھیلی آنکھوں والا بچا جنتی ہے تو وہ لال بن امیہ کا بچا اور اگر وہ سرمئی آنکھوں، گھنگھریال بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچا جنتی ہے تو وہ شریک بن سمحاء کا بچا“ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ”مجھے خبر دی گئی کہ اس نے سرمئی آنکھوں، گھنگھریال بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچا جنتی ہے“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ صحابہ رسول لال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی پر زنا کی تمت لگائی کہ اس نے شریک بن سمحاء کے ساتھ زنا کیا ہے جب کہ اس کا حمل بھی ظاہر ہو چکا تھا چنانچہ ان کا مقصد یہ تھا کہ وہ لعان کر کے بچے کی اپنے نسب سے نفی کر دیں لعان کچھ گواہیوں کا نام ہے جو میاں بیوی کے مابین ہوتی ہے اور ان کی تاکید قسم اور ہر اس فریق پر لعنت کے ساتھ کی جاتی ہے جو جھوٹا ہے اور پھر آپ نے کچھ ایسی نشانیاں بتائیں جن کے ذریعے یہ معلوم ہو سکتا تھا کہ آیا وہ اپنے باپ کا بچا ہے یا پھر اس شخص کا بچا ہے جس کی وجہ سے وہ عورت حاملہ ہوئی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر اس کے بال سیدھے اور کامل ہوں تو وہ اپنے باپ کا بچا ہے وگرنہ کیونکہ اس صورت میں ان دونوں کے مابین مشابہت ہوگی اور اگر وہ سرمئی آنکھوں والا ہے تو یعنی اس کے پیوٹوں کی جڑیں بہت زیادہ کالی ہوں اور اس کے بال گھنگھریال یعنی مڑے اور سکڑے ہوں تو وہ اس شخص کا بچا ہے وگرنہ اس عورت کے ساتھ زنا کیا ہے جو کہ شریک بن سمحاء تھا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاملہ عورت سے لعان کرنا جائز ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58156>